عدت میں 40 دن کے بعد نئے کپڑے پہننا

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2196

تاریخ اجراء: 05 جمادی الاول 1445 ھ / 20 نومبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ ایک اسلامی بہن کے شوہر کا انتقال ہو گیا، 40 دن پورے ہونے کے بعد ان کی بیوی کو رشتے داروں نے نئے کپڑے دیئے تو کیا 40 دن کے بعد وہ اسلامی بہن نئے کپڑے پہن سکتی ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے اس پر عدت میں سوگ منانا ضروری ہوتا ہے۔ اور سوگ کا مطلب یہ ہے کہ عورت عدت میں زینت کو ترک کرے اور نئے کپڑے پہننا بھی زینت میں داخل ہے، لہذا جب تک عدت باقی ہو بلا ضرورت شرعی نئے کپڑے نہیں پہن سکتی۔

اور عدت کے متعلق تفصیل درج ذیل ہے:

فوت شدہ شخص کی حاملہ بیوی کی عدت بچہ پیدا ہونے تک ہے، جب بچہ پیدا ہو جائے عدت ختم ہو جاتی ہے، اگرچہ بچہ اسی دن پیدا ہو جائے، اور اب اس کا سوگ بھی ختم ہو جاتا ہے لہذا وہ نئے کپڑے پہن سکتی ہے اور اگر بچہ پیدا نہیں ہوا، اگرچہ آٹھ ماہ گزر چکے ہوں تو نئے کپڑے بھی نہیں پہن سکتی۔

اور غیر حاملہ بیوی کی عدت چار ماہ دس دن ہے، اگر شوہر کا انتقال چاند کی پہلی تاریخ کو ہوا ہو تو چاند کے اعتبار سے چار مہینے ہو کر وقت وفات کے اعتبار سے پانچویں مہینے کے دس دن گزر جائیں۔ اور اگر چاند کی پہلی کے علاوہ کسی اور تاریخ کو انتقال ہوا تو مکمل 130 دن گزر جائیں۔ اور اسی اعتبار سے اس عورت پر سوگ منانا بھی لازم ہو گا۔ لہذا ان صورتوں میں یہ عورت 40 دن پورے ہونے کے بعد بلا ضرورت شرعی نئے کپڑے نہیں پہن سکتی، جب عدت پوری ہو گی تو اس کے بعد ہی نئے کپڑے پہن سکے گی۔

فتاوی ہندیہ میں ہے:”والحداد الاجتناب عن الطیب والدھن والکحل والحناء والخضاب ولبس المطیب والمعصفر والثوب الاحمر ولبس الحلی والتزین والامتشاط کذافی التتارخانیة، قال شمس الائمة المراد من الثیاب المذکورة ما کان جدیدا منھا تقع بہ الزینة، اما اذا کان خلقا لا تقع بہ الزینة فلا باس بہ کذافی المحیط وانما یلزمھا الاجتناب فی حالة الاختیار، اما فی حالة الاضطرار فلا باس بھا“ترجمہ: سوگ نام ہے خوشبو، تیل، سرمہ، مہندی، خضاب لگانے، خوشبودار، معصفر اور سرخ کپڑے پہننے، نیز زیور پہننے، زینت اختیار کرنے اور کنگھی کرنے سے بچنے کا، جیسا کہ تاتارخانیہ میں ہے۔ امام شمس الائمہ نے فرمایا کہ مذکورہ کپڑوں سے مراد نئے کپڑے ہیں، جن سے زینت اختیار کی جاتی ہے، اگر پرانے ہوں، جن سے زینت اختیار نہ کی جاتی ہو، ان کو پہننے میں کوئی حرج نہیں۔ جیسا کہ محیط میں ہے۔۔۔ ان سب چیزوں سے بچنا اختیار کی حالت میں ہے ، اضطرار (مجبوری) کی حالت میں کوئی حرج نہیں۔(ملتقطاًاز فتاوی ہندیہ، کتاب الطلاق، الباب الرابع عشر، ج1، ص533، مطبوعہ پشاور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net